A- نبوتوں کی نوعیت

بائبل ایک حیرت انگیز کتاب ہے اور کسی کتاب کا اس سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ پرانے عہدنامہ میں بہت سے نبیوں نے آنے والے مسیح یعنی یسوع مسیح کے بارے سینکڑوں سال پہلے پیشن گوئیاں کی تھیں۔ صرف یسوع مسیح ہے جس نے ان نبوتوں کو پورا کیا۔ ان نبوتوں میں سے ایک یا دو کسی اور شخص میں بھی پوری ہو سکتی تھیں لیکن ان میں زیادہ یا ساری کی ساری نہیں۔ سوکروڑ ارب (100 000 000 000 000 000) میں سے صرف ایک بار ممکن ہے کہ تاریخ کے اندر ان میں سے صرف 8 نبوتیں ایک شخص میں پوری ہوتیں۔ ان کے علاوہ بہت سی نبوتوں کے پورا ہونے کی حقیقت یہ ہے کہ وہ ثابت کرتی ہیں کہ وہ دنیا کی تاریخ میں بالکل نرالہ ہے۔ اور یہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ ایک الٰہی ہستی (خدا) کا کام ہی ہے جو بائبل کی تاریخ میں نبوتوں کے پورے ہونے کے پیچھے کھڑا ہے۔

پرانے عہدنامہ میں کچھ نبوتیں پرانے عہدنامہ کے دور میں پوری ہو گئیں اور کچھ نئے عہدنامہ کے دور میں۔ بعض اوقات پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کو لفظی طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ پرانے عہدنامہ کی نبوتیں نئے عہدنامہ میں **پانچ مختلف طریقوں سے پوری ہوتی ہیں:**

1- <u>پرانے عہدنامہ میں کچھ نبوتیں پرانے عہد عہدنامہ میں پوری پوری یا براہ راست تکمیل۔</u>

مثال: میکاہ 5:1 (متی 2:5-6)۔ مسیح بیت اللحم میں پیدا ہوا۔

پرانے عہدنامہ کی دیگر نبوتیں جن کو نئے عہدنامہ میں پورا پورا بیان کیا گیا ہے: متی 12:18-21 (یسعیاہ 42:1-4)؛ متی 21:4-5 (زکریاہ 9:9)؛ متی 22:43-45 (زبور 110:1)؛ متی 24:30 (دانی ایل 7:13-14)؛ زکریاہ 12:10-14)؛ عبرانیوں 1:5 (زبور 2:7)؛ عبرانیوں 5:6 (زبور 110:4)۔

2- <u>پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی نئے عہدنامہ میں تمثیلی تکمیل۔</u>

مثال: متی 2:15 (ہوسیع 11:1)۔ ہوسیع مصر سے اسرائیل کے خروج کو بابل سے اسرائیل کے خروج کی تمثیل کے طور پر پیش کرتا ہے۔ متی مصر سے اسرائیل کے خروج کو مصر سے مسیح کے خروج کی تمثیل کے طور پر پیش کرتا ہے۔ چنانچہ، اسرائیل مسیح کی تمثیل ہے۔ خدا نے فیصلہ کیا تھا کہ خداوند کا خادم (یعنی مسیح) ہر چیز کی تکمیل ہوگا جو خدا چاہتا تھا کہ اس کے اسرائیلی لوگ ہوں (یسعیاہ 49:3,6)۔

پرانے عہدنامہ کی نبوتیں جن کو نئے عہدنامہ میں تمثیلی طور پر بیان کیا گیا ہے: متی 3:17 (زبور 2:7)؛ متی 11:5b (یسعیاہ 61:1)؛ متی 13:35 (زبور 78:2)؛ متی 16:27 (زبور 62:12)؛ متی 21:9 (زبور 118:26-27)؛ متی 21:42 (زبور 118:22)؛ متی 26:31 (زکریاہ 13:7)؛ متی 27:34 (زبور 69:21)؛ متی 27:35 (زبور 22:18)؛ متی 27:39 (زبور 22:7)؛ متی 27:41-43 (زبور 22:7-8)؛ متی 27:46 (زبور 22:1)؛ یوحنا 13:18 (زبور 41:9)؛ یوحنا 2:17, 15:25 (زبور 69:4, 9)؛ یوحنا 20:25 (زبور 22:16)؛

عبرانیوں 1:8-9 (زبور 45:6-7)؛ عبرانیوں 2:5-8 (زبور 8:4-6)؛ عبرانیوں 2:12 (زبور 22:22)؛ عبرانیوں 10:5-6 (زبور 40:6-8)

3- پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی نئے عہدنامہ میں مطابقتی تمثیل۔

مثال: متی 2:18 (یرمیاہ 31:15)۔ پرانے عہدنامہ میں یوسف (اسرائیل کی شمالی سلطنت کا نمائندہ) اور شمعون (یہوداہ کی جنوبی سلطنت کا نمائندہ) کی ماں راخل ماتم کرتی اور روتی تھی کیونکہ اس کے بچوں (نسل) کو رامہ اسرائیل (دونوں سلطنتوں کی درمیانی سرحد) سے شام سور یا اور بابل میں الگ الگ لے جایا گیا تھا۔ نئے عہدنامہ میں بیت اتم کی مائیں روتی اور ماتم کرتی ہیں کیونکہ ان کے بچوں کو ہیرودیس نے قتل کروادیا ہے۔ دوسرا واقعہ پہلے واقع سے مطابقت رکھتا ہے (اس جیسا ہوتا ہے)۔

پرانے عہدنامہ کی دیگر نبوتیں جن کو نئے عہدنامہ میں مطابقتی طور پر بیان کیا جاتا ہے: متی 1:23 (یسعیاہ 7:14)؛ متی 4:1-4 (استثنا 8:1-3)؛ متی 10:35-36 (میکاہ 7:6)؛ متی 1:5b (یسعیاہ 35:5-6)؛ عبرانیوں 2:13 (یسعیاہ 8:17-18)۔

4- پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی نئے عہدنامہ میں تکمیل کا اندازہ۔

مثال: متی 2:23 (پرانے عہدنامہ کے نبیوں کا اندازہ) "ناصری" ناصرۃ کے گاؤں سے آئے گا۔ بیت اتم داؤد کا مشہور شہر تھا اور ناصرۃ حقارتی لوگوں کے ساتھ چھوٹا حقارتی قصبہ تھا۔ اگرچہ متی 2:23 پرانے عہدنامہ میں ایک خاص نبوت نہیں الفاظ "نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا" شاندہی کرتا ہے کہ جو کچھ مسیح کی بابت نبی لکھتے تھے مسیح حقیر ہوگا، وہ حقیر اور مردود کیا جائے گا (زبور 22:6-8؛ 69:8،20،21؛ یسعیاہ 53:2،3،8؛ 9:7؛ 11:1؛ دانی ایل 9:26)۔

5- پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی نئے عہدنامہ میں مسیح میں تکمیل۔

مثال: عبرانیوں 1:10-12 (زبور 102:25-27)۔ پرانے عہدنامہ میں جو صفات خدا کی تھیں نے عہدنامہ میں وہ صفات مسیح یعنی یسوع مسیح میں تھیں۔

پرانے عہدنامہ کی دیگر نبوتیں جن کو نئے عہدنامہ میں مسیح کے طور پر بیان کیا گیا ہے: یوحنا 10:11-14؛ 34:11-16 (حزقی ایل)؛ یسعیاہ 40:11)۔ متی 27:9-10 (زکریاہ 11:12-13؛ یرمیاہ 18:2)؛ کلسیوں 2:10؛ یسعیاہ 43:23)؛ عبرانیوں 1:6 (استثنا 32:43 سبعینہ ہفتاد کے طومار میں)

B- یسوع مسیح کی پیدائش کے متعلق نبوتیں۔

1- یسوع خدا ہے جس نے انسانی جسم اختیار کیا (5-4 قبل از مسیح)۔

نبوت: یسعیاہ 7:14 (680-740 ق م)۔ تکمیل: متی 1:18-23 (63-66 ق م)۔

وضاحت: عورت اور بچہ کون تھے؟ یسعیاہ نے 734 قبل از مسیح کے آغاز میں نبوت کی تھی کہ ایک جوان عورت حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام "عمانوایل" رکھے گی (اس کے معنی ہیں "خدا ہمارے ساتھ")۔ اس نے باپ کا ذکر نہیں کیا۔ اس نبوت کی پہلی تکمیل پرانے عہدنامہ کے دور میں ہوئی۔ یسعیاہ 7:14 میں بیان کردہ بچہ ایک عام بچہ تھا جو آخز بادشاہ کے دور (726-734 ق م) میں ہوا۔ اس بچہ کے نیک و بد کی پہچان کے لائق ہونے سے پیشتر شاہ سوریہ تگلاتھ پلاسر (Tiglath-Pileser) نے اسرائیل کی شمالی سلطنت کو دارالحکومت سامریہ سمیت 734 قبل از مسیح میں (2- سلاطین 15:29) اور سوریہ (آرام) کو دارالحکومت دمشق سمیت 732 ق م میں ختم کر دیا (2- سلاطین 16:9)۔

لیکن نئے عہدنامہ کے مطابق یہ نبوت دوسری تکمیل رکھتی ہے جو لفظی تکمیل بھی (مرقس 1:22-23)۔ خدا نے اپنی ناقابل بیان حکمت میں دیکھا کہ کنواری مریم اصلی عمانوایل کی بغیر باپ کے ماں بنی۔ یسعیاہ 7:14 کا بچہ بھی آنے والے مسیح بچہ کی نشانی، علامت اور اشارہ تھا۔ خدا کے بیٹے (خدا نے انسانی جسم لیا اور ایک انسان بچے کی طرح پیدا ہوا) (لوقا 1:26-37؛ یوحنا 1:1-14؛ فلپیوں 2:5-7)۔ اس نام کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔ خدا جو ہمارے درمیان بطور ایک انسان رہا (متی 1:23؛ یوحنا 1:1-14؛ 1-یوحنا 1:1-3)۔

2- یسوع بطور ایک بچہ پیدا ہوا۔

نبوت: یسعیاہ 9:6-7۔ تکمیل: لوقا 2:6-7 (61-60 ق م)؛ مکاشفہ 12:5 (96-95 عیسوی)۔

3- یسوع بیت اللحم میں پیدا ہوا۔

نبوت: میکاہ 5:2 (737-680 ق م)؛ تکمیل: متی 2:1-6۔

4- ہیرودیس بادشاہ نے یسوع کو مروانے کی کوشش کی۔

نبوت: یرمیاہ 31:15-17 (627-586 ق م)؛ تکمیل: متی 2:17-18۔

5- یسوع ہیرودیس کے مرنے تک مصر میں ہی رہا۔

نبوت: ہوسیع 11:1 (754-714 ق م)؛ تکمیل: متی 2:14-15۔

C- یسوع مسیح کی زندگی کے بارے نبوتیں۔

6- یوحنا اصطباغی یسوع کے آگے آگے چلنے والا تھا۔

نبوت: یسعیاہ 40:1-5؛ ملاکی 3:1-3, 4:5-9 (432-420 ق م)؛ تکمیل: متی 3:1-3۔

7- **یشوع گلیل میں جوان ہُوا اور وہیں سے خدمت کا آغاز کیا۔**

نبوت: یسعیاہ 9:1-2۔ تکمیل: متی 4:12-17؛ 3:13؛ لوقا 4:14-21۔

8- **یشوع پر روح القدس نازل ہُوا (26 عیسوی)۔**

نبوت: یسعیاہ 11:1-2۔ تکمیل: متی 3:16-17؛ یوحنا 1:32-33 (98-7 عیسوی)۔

9- **خُدا نے گواہی دی کہ وہ یشوع سے پیار کرتا ہے۔**

نبوت: یسعیاہ 42:1۔ تکمیل: متی 3:16-17۔

10- **یشوع تعلیم دینے سے پہلے خُدا کی بات سنتا تھا۔**

نبوت: یسعیاہ 50:4-5۔ تکمیل: مرقس 1:35 (46-44 عیسوی)۔

D- یشوع مسیح کے نجات بخش کام کے متعلق نبوتیں۔

11- **یشوع آخری نبی ہے (30-26 عیسوی)۔**

نبوت: استثنا 18:15-19 (7-14 ق م)۔ تکمیل: اعمال 3:22-23 (61 عیسوی)۔ عبرانیوں 1:1-2 (64 عیسوی سے قبل)۔

وضاحت: موسیٰ نے (1407-1527 ق م) میں نبوت کی تھی کہ "خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔ تم اس کی سننا۔ یہ تیری اس درخواست کے مطابق ہوگا جو تُو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھ کو نہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہو تا کہ میں مر نہ جاؤں۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے ہیں۔ میں ان کے لئے ان ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں اسے حکم دونگا وہی وہ ان سے کہیگا۔ اور جو کوئی میری ان باتوں کو جن کو وہ میرا نام لے کر کہیگا نہ سنے تو میں ان کا حساب اس سے لونگا" (استثنا 18:15-19)۔ جو شخص یشوع کی نہیں سنتا وہ امت میں سے نیست و نابود کر دیا جائیگا" (اعمال 3:22-23)۔

نیا عہدنامہ یشوع کو زمین پر عظیم ترین اور آخری نبی کے طور پر بیان کرتا ہے۔ پرانے عہدنامہ کے نبی یوحنا اصطباغی کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں (متی 11:13)۔ یشوع مسیح خدا ہے جس نے اپنی الوہیت کے ساتھ انسانی جسم اختیار کیا۔ وہ فضل اور سچائی لایا اور خدا یشوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے (یوحنا 1:1,14-18)۔ خدا نے یشوع مسیح میں ہمارے ساتھ حتمی اور فیصلہ کُن باتیں کیں (عبرانیوں 1:1-2)۔ وہ اختیار کے ساتھ بولتا اور ہماری فرمانبرداری مانگتا ہے (متی 7:24-29)۔ جو کوئی یشوع مسیح کی باتیں نہیں سنتا وہ خدا کی باتیں نہیں سنتا (یوحنا 14:23-24؛ 5:34)۔ جو کوئی یشوع مسیح

کی عزت نہیں کرتا وہ خدا کی عزت نہیں کرتا (یوحنا 5:23)۔ جو کوئی یسوع مسیح کو نہیں جانتا وہ خدا کو نہیں جانتا (8:19,24)۔ جو کوئی یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتا وہ خدا پر ایمان نہیں رکھتا (یوحنا 12:44)۔ جو یسوع مسیح کو قبول نہیں کرتا وہ خدا کو بھی قبول نہیں کرتا (۱ یوحنا 10:16؛ یوحنا 13:20)۔

12- بطور نبی یسوع نے نجات کے پیغام کا اعلان تمثیلوں میں کیا۔

نبوت: یسعیاہ 6:9-10؛ زبور 78:2 (آسف 960ق م)۔ حزقیل: متی 13:10-17,34-35۔

13- بطور نبی یسوع دُنیا کی قوموں کے لئے نجات لے کر آیا۔

نبوت: یسعیاہ 42:1-7;49:6؛ حجی 2:6-7 (520ق م)۔ حزقیل: متی 12:15-21۔

وضاحت: مسیح کا کام کیا تھا؟ یسعیاہ نے نبوت کی کہ خدا کا خادم قوموں میں عدالت جاری کریگا۔ وہ اندھوں کی آنکھیں کھولے گا کہ اسیروں کو قید سے نکالے اور ان کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۔ خداوند کے خادم کا ذکر خاص کر بطور ایک نبی اور شریعت دینے والا اور اسرائیل کیا گیا ہے۔ اس کی خدمت کا آخری مقصد ساری زمین پر عدالت قائم کرنا ہے (۱- کرنتھیوں 15:24-28)۔ یہ نبوت پہلی حزقیل پرانے عہدنامہ میں اسرائیل کے لئے رکھتی ہے لیکن نبوت اسرائیل کے لوگوں سے بڑھکر رسائی کی عدالت زیادہ رکھتی ہے یہ اسرائیل اور غیر قوموں کے روحانی اندھے پن اور گناہ میں روحانی اسیری کی بات کرتی ہے۔

مسیح کس کی خدمت کریگا؟ یسعیاہ نے نبوت کی تھی کہ مسیح قوموں میں عدالت جاری کریگا۔ جزیرے اس کی شریعت کا انتظار کرینگے (یسعیاہ 42:1,4)۔ بہر حال، اس کا نجات بخش کام زمین کی سب قوموں کے واسطے ہے۔

مسیح اپنا کام کس طرح پورا کریگا؟ یسعیاہ نے نبوت کی تھی کہ مسیح نہ چلائیگا اور نہ شور کریگا اور نہ بازاروں میں اس کی آواز سنائی دیگی (یسعیاہ 42:2)۔ وہ لوگوں کو زبردستی اپنی آواز سننے پر مجبور نہیں کریگا۔ وہ اپنے مخالفوں سے اتفاق نہ کریگا۔ وہ ظاہری طور پر تماشائیوں کو بتائے بغیر اپنا کام خاموشی اور حلیمی سے کریگا۔ وہ عمل اور حق اور مہربانی کے ساتھ کام کریگا۔

کیا وہ اپنا کام پورا کریگا؟ یسعیاہ نے نبوت کی تھی کہ مسیح نہ ماندہ ہوگا اور نہ ہمت ہاریگا اور زمین پر عدالت قائم کریگا (یسعیاہ 42:4؛ یوحنا 17:4)۔ اس کو مخالفت کا سامنا ہوگا لیکن آخر کار وہ ختم ہو جائیگی (یسعیاہ 49:7;50:6;53:3) اور وہ اپنا آخری مقصد حاصل کریگا۔

نبوت نئے عہدنامہ میں حزقیل کو پہنچتی ہے (متی 12:15-21)۔ یسوع مسیح نے اپنی پہلی آمد کے دوران لوگوں کو اس بات سے ناصر رکھا کہ اس کو جانیں اور دخل اندازی کے بغیر اپنے کام کو جاری رکھا۔ اس نے کمزوروں اور بیماروں پر توجہ دی۔ اس نے روحانی اندھوں کو بھلا دی (یوحنا 9:39-40) اور گناہ کے اسیروں کو آزاد کیا (یوحنا 8:30-36)۔ اس نے اپنے مرنے اور جی اٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں کو ارشاد اعظم دیا کہ انجیل کی منادی نہ صرف اسرائیل کو ہی نہیں (متی 10:5-7) بلکہ دُنیا کی سب قوموں کو بھی سنائیں (مرقس 16:15؛ متی 28:18-20)۔ یسوع نے اپنے رسولوں کے ذریعے

اپنے نجات کے کام کو جاری رکھا اور اب یہ کام دُنیا میں کلیسیا کے ذریعے کرتا ہے۔ لوقا 4-1:1 کا موازنہ اعمال 8-1:1 سے کریں)۔

14- یطور نبی یسُوع نے خُدا کی مہربانی (فضل) کے دَور کا اعلان کیا۔

نبوت: یسعیاہ 2-61:1۔ تکمیل: لوقا 19-4:18۔

15- یسُوع مسیح سردار کاہن ہے۔

نبوت: زبور 4:110۔ تکمیل: عبرانیوں 28-7:15۔

وضاحت: داؤد نے (971-1011 ق م) میں نبوت کی تھی کہ "خداوند نے قسم کھائی ہے اور پھر پچھتائیں گا تُو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے"

نیا عہدنامہ یسُوع مسیح کو بطور سردار کاہن ظاہر کرتا ہے "دوسرے تمام کاہنوں کے برعکس یسُوع "پاک اور بے ریا اور بیداغ اور گنہگاروں سے جدا اور آسمان سے بلند کیا گیا"۔ ان تمام کاہنوں کے برعکس جو ہر روز اپنے اور دوسرے لوگوں کے گناہوں کی قربانیاں لاتے تھے، یسُوع نے ایمان لانے والوں کے واسطے ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے سب کے گناہوں کی خاطر اپنے آپ کو کفارہ کی قربانی کے طور پر پیش کیا (عبرانیوں 26-14:25-9:6)۔ پرانے عہدنامہ کے باقی تمام کاہنوں کے برعکس جس کو مرنا اور کامیاب ہونا تھا یسُوع ہمیشہ کے لئے کاہن بن گیا۔ وہ مر کر جی اٹھنے کے بعد ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور مستقل کہانت رکھتا ہے (عبرانیوں 25-7:15)۔ دوسرے تمام کاہنوں کے برعکس یسُوع ہماری خدمت کرتا ہے کسی زمینی خیمہ میں نہیں بلکہ آسمان پر خدا کی حضوری میں (عبرانیوں 9:24) اور دوسرے کاہنوں کے برعکس یسُوع ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد ہے کیونکہ وہ سب باتوں میں ہماری ہی طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا (عبرانیوں 18-2:17، 16-4:14)۔

16- یطور کاہن یسُوع مسیح وہ ہے جس میں خُدا سب قوموں کو برکت دیتا ہے۔

نبوت: پیدائش 18-22:18 (ابرہام 1992-21:67 ق م)۔ تکمیل: گلتیوں 16,8:3؛ 50 عیسوی)۔

17- یطور کاہن یسُوع اچھا چرواہا ہے۔

نبوت: میکاہ 13-2:12؛ حزقی ایل 24-34:11-16,23؛ 36:25-28؛ 37:23 (593-571 ق م)۔ تکمیل: یوحنا 18-10:11۔

18- یطور کاہن یسُوع نے بے دینوں اور بیماروں کی مدد کی۔

نبوت: یسعیاہ 4:53۔ تکمیل: متی 17-8:14۔

19- یطور کاہن یسُوع خُدا کے گھر کو پاک رکھنے کی غیرت رکھتا تھا۔

نبوت: زبور 9:69 (داؤد 971-1011 ق م)۔ تکمیل: یوحنا 17-2:13۔

20- یشوع کاہن یشوع ایمانداروں کا شفاعت کرنے والا ہے۔

نبوت: ایوب 21-19:16 (500-1900 ق م)۔ تکمیل: رومیوں 8:34 (بہار 57 عیسوی)؛ عبرانیوں 7:25۔

21- یشوع بادشاہوں کا بادشاہ۔

نبوت: زبور 29-27:89 (خیمہ قوم 931-971 ق م)۔ یسعیاہ 7-9:6۔

تکمیل: متی 28:28؛ یوحنا 3:13؛ 3:35؛ مکاشفہ 16:19؛ 14:17؛ 5:1۔

22- یشوع بادشاہ یشوع نے عبد اور دین کو سربلند کیا۔

نبوت: 2- سموئیل 16-11:7 (910 ق م سے پہلے)۔ 1- کرنتھیوں 14-11:17 (تقریباً 400 ق م)۔

تکمیل: 2- کرنتھیوں 16:6 (خزاں 56 عیسوی)؛ 1- کرنتھیوں 10-2:9 (63-62 عیسوی)۔

وضاحت: مسیح بادشاہ کے ماتحت دین عبد کی سرفرازی ہوئی۔ 1- تواریخ 17 باب میں داؤد کے ساتھ خدا کے وعدے بطور ایک عبد دیکھے جاتے ہیں جو خدا نے داؤد سے باندھا کہ وہ اسرائیل کے تخت بیٹھنے والے آدمی سے کبھی محروم نہ رہے گا (2- تواریخ 6:16)۔ چنانچہ، یہ بطور ایک عبد دیکھا جاتا ہے کہ خدا کے اس جاری مکاشفہ کی روشنی میں جو بزرگان دین سے شروع ہوا تھا۔

2- سموئیل 7 باب میں داؤد کے ساتھ خدا کے وعدے اس عبد کو بطور اس کی پہلی نسل، سلیمان اور یہوواہ کی بادشاہی میں جاری عبد دیکھتے ہیں۔ لیکن 1- تواریخ 14-10:17 میں داؤد کے ساتھ وعدہ اس عبد کو اس طرح دیکھتا ہے کہ گویا یہ آنے والے مسیح اور اس کی ابدی بادشاہی میں تکمیل کو پہنچتی ہے۔ الہامی مصنف نے ناثر یعنی "تیری نسل" جو تیرے صلب سے ہوگی" کو "تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے" میں بدل دیا اور ناثر "اور میں اس کی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا" کو "تو اسرائیل پر سلطنت کرنے کے لئے ایک آدمی رکھنے میں کبھی ناکام نہ ہوگا" چنانچہ اس نے سلیمان بادشاہ کے حوالہ کو سموئیل کی کتابوں میں آنے والے مسیح بادشاہ کے ساتھ تواریخ کی کتابوں میں تبدیل کر دیا۔ پس، تواریخ کی کتابوں کے الہامی مصنف نے ظاہر کیا کہ پرانے عہدنامہ کا عہد آنے والے مسیح (یشوع مسیح اور اس کی بادشاہت) اور اس کی بادشاہی میں پورا ہوگا۔ یہ یسعیاہ 55:3 میں سے ایک کی یاد دلاتی ہے "میں تمکو ابدی عہد یعنی داؤد کی پکی نعمتیں بخشونگا"۔ یسعیاہ نبی اور تواریخ کی کتاب کا مصنف آنے والا مسیح بادشاہ یعنی یشوع مسیح ناکام نہ ہوگا

23- بطور بادشاہ یشوع نے اپنی پہلی آمد پر اپنی بادشاہی قائم کی۔

نبوت: دانی ایل 14:7؛ 44:2 (605-537 دوسری صدی ق م)؛ یسعیاہ 5-16:4۔

تکمیل: متی 28:12۔ دانی ایل نے ایک طرف دنیا کے بادشاہوں اور ظالموں اور دوسری طرف خدا کی بادشاہی اور "ابن آدم" کے درمیان تعلق کو ظاہر کیا۔ یسعیاہ نے حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے تخت کو بطور مسیح کی بادشاہی کے قیام کی نشانی ظاہر کیا۔

24- **بطور بادشاہ یسوع نے شیطان کو محدود کر دیا (باندھ دیا)۔**

نبوت: پیدائش 3:15 (1407-200 ق م)۔

تکمیل: عبرانیوں 2:14-1؛ 1-یوحنا 3:8؛ متی 12:28-29؛ یوحنا 12:31-32۔

25- **بطور بادشاہ یسوع راستی کو قائم کرتا ہے۔**

نبوت: یرمیاہ 23:5-6؛ 33:15-16۔

تکمیل: متی 1:2:2- کرنتھیوں 1:30؛ 2-پطرس 3:13 (64 عیسوی)۔

26- **بطور بادشاہ، ساری قومیں یسوع کا حکم مانیں گی۔**

نبوت: پیدائش 49:10 (یعقوب 1860-2007)؛ یسعیاہ 45:21-23۔

تکمیل: فلپیوں 2:10-11 (61 عیسوی)۔

27- **یسوع خدا کی جماعت کے کونے کا حقیقی پتھر ہے۔**

نبوت: زبور 118:22؛ یسعیاہ 28:16۔

تکمیل: متی 21:33-46؛ اعمال 4:11 (61 عیسوی)؛ 1-پطرس 2:7۔

E- یسوع مسیح کے دُکھ سہنے اور مرنے کے متعلق نبوتیں۔

28- **یسوع گلیلی (اجنبی، مخلوط نسل) سمجھ کر حقیر جانا گیا۔**

نبوت: یسعیاہ 49:7؛ 53:2-3۔ تکمیل: یوحنا 1:45-46؛ 7:41-42۔

29- **یسوع سے بلاوجہ نفرت کی گئی۔**

نبوت: زبور 69:4 تکمیل: یوحنا 15:25

30- **یسوع کو سامری، بدروح گرفتہ اور دیوانہ سمجھ کر اُس کی بے حرمتی کی گئی۔**

نبوت: زبور 69:9 تکمیل: رومیوں 15:3 (یوحنا 10:19؛ 9:24؛ 18:48)۔

31- **یسوع نے نہ کسی کو ڈرایا اور نہ بدلہ لیا۔**

نبوت: یسعیاہ 53:7a تکمیل: 1-پطرس 2:23۔

32- **یسوع گدھے پر سوار ہو کر یروشلیم میں داخل ہوا۔**

نبوت: زکریاہ 9:9 (518-520 قم)؛ زبور 118:26 تکمیل: متی 21:1-11;23:39۔

33- **یسوع کو دھوکے سے چاندی کے تیس سکوں میں بیچا گیا۔ پھر اُس رقم سے زمین خریدی گئی۔**

نبوت: زکریاہ 11:12-13؛ یرمیاہ 19:1-15 تکمیل: متی 26:14-16;27:3-10۔

34- **یسوع کو اُس کے دوست نے دھوکے سے پکڑوایا جو اُس کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔**

نبوت: زبور 41:9 تکمیل: متی 26:20-25۔

35- **یسوع کو اُس کے شاگرد چھوڑ گئے اور دشمنوں نے اُس کو گرفتار کر لیا۔**

نبوت: زکریاہ 13:7-9 تکمیل: متی 26:31,5-25۔

36- **یسوع کو کوڑے مارے گئے۔**

نبوت: یسعیاہ 50:6 تکمیل: یوحنا 19:1؛ متی 26:67-68۔

37- **یسوع کو ذبح کرنے والے برّہ کی طرح لے گئے۔**

نبوت: یسعیاہ 53:7a تکمیل: متی 27:31؛ یوحنا 1:29۔

38- **لوگوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اُس کو ٹھٹھہ کیا اور اُسے خُدا کا مارا گویا ہُوا سمجھا (30 عیسوی)۔**

نبوت: زبور 22:1-32 (داؤد)؛ یسعیاہ 53:5 تکمیل: متی 27 باب اور لوقا 23 باب۔

39- **یسوع کو پینے کے لئے سرکہ دیا گیا۔**

نبوت: زبور 67:21 تکمیل: مرقس 15:23-36۔

40- **یسوع مسیح مر گیا (زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا)۔**

نبوت: یسعیاہ 53:8 تکمیل: لوقا 23:46۔

41- **لوگوں نے جس کو (نیزے سے) چھید ا تھا اُس پر نظر کی۔**

نبوت: زکریاہ 12:10 تکمیل: یوحنا 19:34,37 (سپاہی نے نیزے سے) یوحنا 19:18;20:25-27 (صلیب پر کیلوں سے)۔

42- **یسوع کو ایک امیر آدمی کی قبر میں دفن کیا گیا۔**

نبوت: یسعیاہ 53:9 تکمیل: متی 27:57۔

43- **یسوع بالکل بے قصور تھا۔**

نبوت: یسعیاہ 53:9 تکمیل: 2- کرنتھیوں 5:21۔

44- **یسوع ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے کے لئے عوضی قربانی کے طور پر مُوا۔**

نبوت: یسعیاہ 53:5-6,10-12 تکمیل: رومیوں 4:25؛ عبرانیوں 9:28؛ افسیوں 2:13-18 (61-60 عیسوی)؛
1-پطرس 2:24-25)۔

45- **یسوع کی موت خُدا کا منصوبہ تھا۔**

نبوت: یسعیاہ 53:10 تکمیل: اعمال 2:23;4:28۔

F- یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے متعلق نبوتیں۔

46- **یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا۔**

نبوت: زبور 16:10 (داؤد)؛ یسعیاہ 53:11a تکمیل: اعمال 2:23-32,13:30-37۔

47- **یسوع تین دن بعد جی اُٹھا۔**

نبوت: مرقس 8:31,9:31,10:32-34۔ تکمیل: مرقس 16:1-7)۔

G- یسوع کے آسمان پر جانے اور تخت نشین ہونے کے متعلق نبوتیں۔

48- **یسوع کو بادلوں میں اُوپر اُٹھایا گیا۔**

نبوت: دانی ایل 7:13-14۔ تکمیل: اعمال 1:9-11۔

49- یسوع آسمان پر گیا تا کہ تخت پر بیٹھے۔

نبوت: زبور 110:1 (داؤد)۔

تکمیل: اعمال 2:33؛ متی 26:64، 46-22:41-1؛ کرنتھیوں 15:25؛ افسیوں 20:22؛ عبرانیوں 1:13۔

50- یسوع کو جلایا گیا، اُٹھایا گیا اور سربلند کیا گیا۔

نبوت: یسعیاہ 52:13 (23-45)۔ تکمیل: فلپیوں 11-2:9۔

51- یسوع کو کُل اختیار دیا گیا۔

نبوت: دانی ایل 14-7:13 (2:44)۔ تکمیل: متی 28:18۔

52- یسوع کی بادشاہی کا خاتمہ نہ ہوگا۔

نبوت: دانی ایل 14-7:13 (2:44)۔ تکمیل: عبرانیوں 12:28۔

H- یسوع مسیح کی دوسری آمد کے متعلق نبوتیں۔

53- دوسری آمد سے پہلے مستقل بربادی کا سبب بننے والی فخرت۔

نبوت: دانی ایل 12:11؛ 9:27؛ 11:31؛ 12:11۔ تکمیل: تاریخ میں 3 بار:

- 167 ق م میں سوریا انطاکیہ نے (1- مکابیین 64-1:29 (100 ق م)۔
- 70 عیسوی میں رومی طیطس کے ہاتھوں (متی 24:15؛ لوقا 24-21:2)۔
- دوسری آمد سے تھوڑا پہلے بڑے ارتداد کے دوران (2- تھسلنیکیوں 4-2:1؛ مگر 50 عیسوی نکاشفہ 15-13:14)۔

54- دوسری آمد سے پہلے بڑی بیدارسانی شروع ہو جائے گی۔

نبوت: دانی ایل 12:1 تکمیل: متی 29-24:21؛ نکاشفہ 10-11:7۔

55- یسوع مسیح کی آمد اچانک اور غیر متوقع طور پر ہوگی۔

نبوت: متی 44-24:43۔ تکمیل: 1- تھسلنیکیوں 2:5-2؛ پطرس 3:10؛ نکاشفہ 3:3، 16:15۔

56- دوسری آمد کے وقت آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔

نبوت: یسعیاہ 13:10، 34:4؛ حزقی ایل 32:7-8؛ یوایل 2:31 (400-500 ق م)۔

تکمیل: مکاشفہ 6:12-13,8:12؛ متی 24:29۔

57- یسوع اپنی دوسری آمد کے وقت آسمان سے بادلوں پر آئے گا۔

نبوت: دانی ایل 7:13 تکمیل: متی 24:30,26:64؛ مکاشفہ 1:7۔

58- جن لوگوں نے یسوع کو چبھا تھا اُس کی دوسری آمد پر اُس کو دیکھیں گے۔

نبوت: زکریاہ 12:10 تکمیل: مکاشفہ 1:7

59- یسوع ایمانداروں کے مُردہ جسموں کو زندہ کریگا اور وہ یسوع میں خُدا کا دیدار کرینگے۔

نبوت: ایوب 19:25-27۔ تکمیل: یوحنا 5:28-29؛ مکاشفہ 22:4۔

60- یسوع راستی اور انصاف سے عدالت کریگا۔

نبوت: یسعیاہ 11:3-5۔ تکمیل: یوحنا 7:24۔

61- یسوع شریر قوموں پر لوہے کے عصا سے حکومت کریگا۔

نبوت: زبور 2:9۔ تکمیل: مکاشفہ 12:5۔

۱۔ یسوع مسیح کی الٰہی ذات کے بارے نبوتیں۔

62- یسوع ابتدا ہے اور ابد سے ہے۔

نبوت: امثال 8:22-23 (685-871 ق م)۔ تکمیل: یوحنا 1:1؛ مکاشفہ 21:6۔

63- یسوع خُدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔

نبوت: زبور 2:7 (داؤد؟) تکمیل: لوقا 1:32؛ مرقس 1:11؛ اعمال 13:33؛ عبرانیوں 1:5؛ (دیکھیں کتابچہ 2 ضمیمہ 1)۔

وضاحت: خدا کے مسیح نے اسی بات کا حوالہ دیا جو خدا نے اس سے کہا تھا "تو میرا بیٹا ہے۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا"۔ (میں تیرا باپ بن گیا ہوں)۔ یہ الفاظ خدا نے کبھی کسی فرشتہ سے نہیں کہے۔ اجتماعی طور پر فرشتے "خدا کے بیٹے" کہلاتے ہیں (ایوب 1:6;38:7)۔ لیکن ان میں سے کبھی کسی کو اس طرح "خدا کا بیٹا" نہیں کہا گیا جو کسی کو ایک شخص کے طور پر کہا جائے اور اس کو الگ مقام دے۔ الٰہی درجہ (زبور 2:7b-9) نے داؤد کے شاہی نسل

کی استعمال کی نبوتی رسم تاج پوشی کی مقدس کتاب کے متن کو محفوظ کیا۔ پورے قدیم شرقی قریب کی تاج پوشی کی تقریبات میں انتہائی استعمال شدہ زبان کو استعمال کرتے ہوئے محفوظ کیا۔

لفظ "خدا کا بیٹا" یسوع کے تعلق سے ہرگز جسمانی رشتہ کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ ہمیشہ ایک روحانی، الٰہی رشتہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ہمیشہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع الٰہی ذات کا مالک ہے۔ جہاں یسوع نے اپنی جسمانی ذات کنواری مریم سے حاصل کی تو اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی الٰہی ذات صرف خدا روح القدس سے حاصل کی (لوقا 1:26-37)۔ پرانے عہدنامہ میں خدا فرماتا ہے کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے (زبور 2:6-7)۔ نئے عہدنامہ میں خدا فرماتا ہے کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے (متی 3:16-17)۔ یسوع مسیح خود بھی فرماتا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے (متی 26:63-64;27:43)۔ پولس رسول فرماتا ہے کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے (رومیوں 1:3-4)۔

لفظ "بیٹا" صرف روحانی معنی رکھتا ہے۔ بطور بیٹا یسوع مسیح ایک خدا ہے جس نے اپنی الٰہی ذات کو چھوڑے بغیر انسانی جسم اختیار کیا اور کنواری مریم کے ذریعے اپنی مخلوقات اور انسانی تاریخ میں داخل ہوگیا (فلپیوں 2:6-7 کلسیوں 1:15;2:9)۔ یسوع مسیح "خدا ہمارے ساتھ بن گیا" (یسعیاہ 7:14؛ متی 1:23)۔ یسوع مسیح خدا کا "کلام" ہے جس کا ظہور مخلوق اور انسانی تاریخ میں ہوا (یوحنا 1:1,14,18)۔

"آج" یسوع کی سرفرازی کی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی اس کے جی اٹھنے، آسمان پر جانے اور آسمان پر بطور بادشاہ تخت نشین ہونے کی طرف۔ پھر اس نے شاہی شان وشوکت کے ساتھ خدا کے بیٹے کی حیثیت سے سرمایہ کاری کی (رومیوں 1:3-4)۔ پھر اس کا فخر بلند ہوا کہ وہ "ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے" (زبور 110:4)۔ یسوع ابدیت سے خدا کا بیٹا ہے جس نے زمین کے بعد ماہیت کر دیا کہ اس کی فرمانبرداری تک الٰہی اور تخت نشین ہوگئی۔ جہاں سے وہ اپنی فرزندیت کے معنی کے کامل اختیار کے عمل میں داخل ہوگیا (متی 28:19)۔

نشان "اکلوتا بیٹا جو اس کی گود میں ہے" (یوحنا 1:18) کوئی جسمانی حوالہ نہیں رکھتا۔ فرزندیت کی دوسری ساری اقسام وقت میں ابتدا کے معنی رکھتی ہیں لیکن خدا کے استعمال کردہ نشان کی وجہ سے یہ ابدیت کے معنی رکھتا ہے۔ یہ نشان مسیح کی تثلیثی فرزندیت کا اشارہ دیتا ہے یعنی خدا باپ اور خدا بیٹے کے درمیان قائم رہنے والا اور قربت کا ناقابل بیان رشتہ۔ خدا روح ہے (یوحنا 4:24) اور اس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کو رسائی حاصل نہیں (1-تیمتھیس 6:16)۔ جس نے اس کو ظاہر کیا اور آدمیوں کو اس سے واقف کرایا (انسانوں پر ظاہر کیا) وہ صرف یسوع مسیح ہے (یوحنا 1:8؛ متی 11:25-30)۔ زبور 2:8-9 یسوع کی الٰہی اور حاکمانہ قدرت کا پتا دیتا ہے۔ خدا باپ نے خدا بیٹے کو اپنی نجات (آیت 8) یا اپنی عدالت کے ذریعے قوموں کا فاتح بنایا (آیت 9)۔

64- یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

ثبوت: 2-سموئیل 7:11-16-1-تواریخ 17:11-14-تکمیل لوقا 1:32-عبرانیوں 1:5۔

وضاحت: اگرچہ داؤد کے جانشین سلیمان نے خدا کے لئے ایک ذیلی قوم کی، واقعہ ثابت کرتا ہے کہ خدا کی پیش گوئی اور وعدہ اپنی تکمیل یسوع مسیح (سب سے بلند) خدا کے بیٹے یسوع مسیح میں پائی جو مسیح بادشاہ "ابن داؤد" بھی ہے۔ یسوع مسیح کو "عجیب مشیر، خدا قادر، ابدیت کا باپ سلامتی کا

شہزادہ" کہا جاتا ہے (یسعیاہ 9:6)۔

اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی (یسعیاہ 9:7)۔ اس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا (لوقا 1:33)۔ وہ "جسکا یہ حق ہے" (حزقی ایل 21:27)۔ وہ سلامتی کا شہزادہ ہے (میکاہ 5:2-5)۔ وہ "امتوں کا پیشوا اور فرمانروا" کہلاتا ہے (یسعیاہ 55:4-5)۔

65- یسوع کو خدا کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔

نبوت: زبور 45:6-7 (بنی قورح)؛ یسعیاہ 9:6؛ (یسعیاہ 10:20-21)۔

تکمیل: عبرانیوں 1:8-9۔

وضاحت: زبور 45 (846-870 یہوسفط کی شادی کی تقریب) کرتا ہے اور پہلے شاعر زلیخا کو مخاطب کرتا ہے (آیات 1-9) اور پھر دلہن کو (آیات 10-17)۔ پرانے عہدنامہ میں بادشاہ کو ایسی زبان سے مخاطب کیا جاتا ہے جس کا بیان صرف شاہی دربار کی خصوصیت کے انداز میں کیا جا سکتا ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ کو اسرائیل کے خدا کے نائب بادشاہ اور ان خاص وعدوں کے مستحق مالک کے طور پر مخاطب کیا جاتا ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ کا تخت کامل اس کی سلطنت ہوگا اور صرف آنے والے مسیح میں ابدالآباد قائم رہے گا۔ مسیح بادشاہ کو صرف (زبور 2:7؛ عبرانیوں 1:5) "خدا کا بیٹا" کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے نہیں (زبور 45:6-7؛ عبرانیوں 1:8-9) "خدا" کہا جاتا ہے۔ یسوع صرف داؤد کی نسل سے پیدا ہونے والا انسان ہی نہیں (رومیوں 1:3) بلکہ خدا، خدا کے جلال کا پرتو اور اس کی ذات کا نقش بھی ہے (عبرانیوں 1:3)۔

راستی اور عدالت صرف خدا کے تخت کی بنیاد ہی نہیں (زبور 89:14) بلکہ مسیح کے تخت کی بھی ہے (مکاشفہ 22:3)۔